## 6148 ـ بینک کارڈ رکھنے والوں کوبطورھدیہ مال دینا

**سوال**

سوال نمبر ( 3402 ) میں ہے کہ کچھ بینک کارڈ کمپنیاں یہ کارڈ ( کریڈٹ کارڈ ) استعمال کرنے والوں کو بطور انعام کچھ مال دیتی ہیں ، توکیا یہ انعامات حاصل کرنے حلال ہیں یا کہ سود میں شامل ہوتے ہیں ؟
کیا ثابت ایگریمنٹ خریدنے جائز ہیں ـ یعنی حکومت اصل مال تجارت اورمختلف منصوبوں میں استعمال کرتی اورمقررہ تناسب مثلا ٪ 6 فیصدکے حساب سےفکس نفع دیتی ہے توکیا یہ مقررکردہ فکس نفع سود شمار ہوگا ؟
آپ سے گزارش ہے کہ کتاب وسنت کی روشنی میں اس مسئلہ کی وضاحت فرمائیں ـ

**پسندیدہ جواب**

الحمد لله.

الحمدللہ

اول :

سودی بنکوں کےساتھ بغیر ضرورت معاملات کرنے جائزنہیں ہیں ، اس لیے کہ ان کے ساتھ معاملات کرنا گناہ اورزیادتی وظلم میں تعاون ہے ، اوروہ اپنے ساتھ تعاون کرنے پرابھارنا اورتیار کرنے کے لیے ان کا انعامات دینا حرام کام کرنے پرابھارنا ہی ہے اوروہ حرام کا کا ہی حکم رکھتا ہے ـ

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اورنیکی وبھلائي کے معاملے میں ایک دوسرے کا تعاون کیا کروں ، اورگناہ ودشمنی میں تعاون نہ کرو ـ

دوم :

مضمون نفع جائز نہیں ( یعنی جس میں صرف نفع ہی کی ضمانت دی جائے اورنقصان نہ ہو) جبکہ شرعی قاعدہ ہے ـ-- اورنقصان نقصان کےساتھ ہے ، اورجب حکومت لوگوں سے قرض لیتی اورانہیں مقررہ فکس تناسب سے نفع دیتی ہے تویہ حرام سودی سندیں ہیں اور مطلق طور پر یہ عمل کرنا حرام ہے ـ

واللہ اعلم .